چھینک مارنے سے پہلے جواب دینا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1309

تاریخ اجراء: 07 جمادی الثانی 1445ھ / 21 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص چھینک مارنے لگا ہو، اگر اس کے چھینکنے سے پہلے اس کی چھینک کا جواب دے دیا جائے تو کیا یہ درست ہے؟ اگر چھینکنے کی آواز آئی، پھر جواب دیا تو کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

چھینکنے والے کی چھینک کا جواب اس وقت ہے جبکہ وہ چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہے اور اگر اس نے ابھی چھینک ماری ہی نہیں یا چھینک ماری لیکن ابھی الحمد للہ نہیں کہا تو جواب واجب نہیں۔ نیز اس کے الحمد للہ کہنے کے بعد سننے والے پر جواب واجب ہے اگر الحمد للہ کہنے سے پہلے یرحمک اللہ کہہ لیا تو جواب نہ ہوا بلکہ الحمد للہ سننے کے بعد اب جواب واجب ہو گا۔

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "فاذا عطس فحمد اللہ فحق علی کل مسلم سمعه ان یشمته" یعنی جب کوئی چھینک کر اللہ کی حمد کرے، تو ہر مسلمان جس نے اس کو سنا اس پر حق ہے کہ اس کو جواب دے۔ (صحیح بخاری، حدیث 6223، صفحہ 998، مطبوعہ: ریاض)

اس کے تحت لمعات التنقیح میں ہے: "اتفقوا علی ان وجوبه او سنیته انما هو علی تقدیر ان یحمد العاطس ویسمعه الحاضر فان لم یحمد لم یستحق الجواب" یعنی علما کا اس پر اتفاق ہے کہ جواب کا واجب یا سنت ہونا محض اس صورت میں ہے کہ چھینکنے والا اللہ کی حمد کرے اور وہاں موجود شخص اس کو سنے، لہٰذا اگر اس نے حمد نہیں کی، تو جواب واجب نہ ہو گا۔ (لمعات التنقیح، جلد 8، صفحہ 80، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے:”تشمیت العاطس واجب ان حمد العاطس “یعنی چھینکنے والے کا جواب واجب ہے اگر چھینکنے والا اللہ کی حمد کرے۔(فتاوی ھندیہ، جلد5، صفحہ403، مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net